

بتا کہ تیرے ساتھ مجھے گرچہ تو وہ ہے کہ ہنگامہ اگر گرم کرے
جو اس قدر ارادت ہے رونق بزمِ مہر تری ذات سے ہے
تو کس وجہ سے ہے؟ مطلب یہ کہ اور میں وہ ہوں کہ گرجی میں کبھی غور کروں
محض انعام و اکرام، غیر کیا، خود مجھے نفرت مری اوقات سے ہے
سے تو ایسی دلی اور روحانی ارادت پیدا
نہیں ہو سکتی، یقیناً
اس کا سبب ذاتی
محبت و عقیدت ہے ہاتھ میں تیرے رہے تو سن دولت کی عنایاں
جو سرا سرا خلاص پر یہ دعا شام و سحر قاضی حاجات سے ہے
مبنی ہے۔
مولانا طباطبائی تو سکندر ہے، مرا فخر ہے ملنا تیرا
بالکل بجا فرماتے ہیں گو شرفِ خضر کی بھی مجھ کو ملاقات سے ہے
کہ اس مقام پر استفہام
و استعجاب میں نہایت اس پہ گزرے نہ گماں رلیو وریا کا زہن سار
بلاغت ہے، جس سے ایسے معانی
غالبِ خاک نشین، اہلِ خرابات سے ہے
جلیل پیدا ہوئے، یعنی محض سوال ہی سے یہ واضح کر دیا گیا کہ اس ارادت کا تعلق
دل اور روح سے ہے۔

۲-۳۔ لغات : اوقات : دوسرے معانی کے علاوہ حیثیت، بساط
استقامت یا مقدور۔

فخر : حقیقت سے کہ اگر تو ہنگامہ بنا کرے اور جاہ و حلال دکھائے